تا کہ رئیس رامپور سکہ بمہر دولہ زد رسم پرورش بستہ کمر چاکری	گشت ز طبع ہر خبر نشہ نسق زیادہ تر شہر بہ شہر دور دور رعب جلال قیصری	دال جائیں شاہ تیغ دست مصرع گفتہ زری سطوت شاہ دانو دبدبۂ سکندری

دبدبۂ سکندری

در ریاست رامپور

بہ فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ واعلی اللہ مقامہ

مدیر محمد فضل حسن صابری فاروقی ⁞ سب ایڈیٹر منشی صابر حسین قادری

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

بفضل خالق کون و مکان و طفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ ہفتہ وار اخبار یوم مبارک دوشنبہ کو ۴۲ سال سے ریاست رامپور (ممالک متحدہ) میں اشاعت پذیر ہوتا ہے جسمیں اول اقوال بزرگان دین وملت پھر نامہ نگاران کے مراسلات اور نیک رائیں جسے مابین رعایا و گورمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں۔ پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجہ پر منقسم ہے۔ (۱) جلیل القدر والیان ریاست ومعاونین مطبع اپنی قدر دانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک سے سالانہ پیشگی عـہ اور سـہ (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی مبلغ عـہ اور مابعد لعـہ (د) حضرات سادات کرام و فقرائے عظام و کم استطاعت طلبا کو خاص رعایت دیجاتی ہے (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں بامید خریداری ارباب ہمت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جنکو خریداری منظور ہو اخبار رکھیں خریدار تصور ہونگے درصورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط وکتابت و ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن خان صابری فاروقی اڈیٹر و منیجر ہونی چاہئے (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں ممانعت کیساتھ بقایائے قیمت اخبار بیباق کردیں ورنہ خریدار متصور ہونگے اور قیمت اخبار واجب الادا ہوگی۔ (۶) جو حضرات اپنا مقام تبدیل فرمائیں دفتر کو اطلاع دیں۔ اسکے خلاف اخبار نہ پہنچنے کی شکایت نہ فرمائیں۔ (۷) اگر کسی وجہ سے کسی صاحب نے دو چہار اخبار لیکر قیمت اخبار نہ ادا فرمائی ہو تو کارخانہ کو حق حاصل ہوگا کہ وی پی کے ذریعہ سے وصول کرے (۸) وہ مضامین جو پبلک مفاد کے متعلق ہونگے وہ بغیر کسی اجرت کے اور جو خاص مضامین موصول ہونگے انکی اجرت اڈیٹر کی رائے سے وصول کیجائیگی اور وہ ہر اہل معاملہ کو ادا کرنی ہوگی (۹) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بشرطیکہ ان میں کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہوسکتے ہیں۔ یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہوسکتے ہیں۔ سرکاری دفتروں اور غیر معمولی عدالتی سمنوں۔ اور نیز اطلاع نامہ جات کیلئے وہیں سطر کالم اخبار کے اندر رہوں مبلغ پانچ روپیہ اجرت لیجائیگی۔ اس سے زائد ہر فی سطر اور چار آنے کے جائینگے۔

بطور ضمیمہ شائع ہونے والے اشتہارات کیلئے ۸ر آٹھ آنے فیصدی اور اشتہارات ویٹا ہونگے۔ مزید رعایت کیلئے خط وکتابت بعض تصفیہ ادا ہوگا۔ اجرت ہرحالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنی چاہئے (۱۰) نمونہ اخبار کے لئے ورکا ٹکٹ آنا چاہئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی (۱۱) جواب طلب امور کیلئے یا تو جوابی کارڈ لکھئے یا ٹکٹ بھیجئے ورنہ عدم ترسیل جواب کی شکایت معاف۔ بیرنگ لفافہ یا کارڈ وصول کیا جائیگا۔

دبدبۂ سکندری میں تجارتی اشتہار چھپوانے کی تاجرانہ رعایتی اجرت

مدت طبع	چہارم کالم	نصف کالم	ایک کالم	پورا صفحہ
ایک ماہ	عـہ	سـے ر	حـہ ر	عـہ
دو ماہ	سـے ر	للعہ ر	سـے ر	معـہ
۳ ماہ	للعہ ر	حـہ ر	سـے ر	معـہ
۶ ماہ	حـہ ر	سـے ر	بعـہ	عـہ
ایک سال	عـہ	معـہ	سـہ	للعـہ

منیجر اخبار

۴۰۶ ھو الخبیر حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ
۱۳ و ۲۰ شوال المکرم ۱۳۴۴ھ مطابق ۲۶ اپریل و ۳ مئی سنہ ۱۹۲۶ عیسوی

توحید

توحید یہ ہے کہ خدا تعالے کو واحد و یکتا مانے۔

حضرت رویم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ توحید یہ ہے کہ بشریت کے آثار محو ہو جائین اور الوہیت کا تجرد باقی رہ جائے۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ جسکو جانتا توحید کہلاتا ہو کہ اشیا مین خدا کی قدرت کو پا جائے مگر یون کہ وہ اشیا مین ملی ہوئی نہ بطور مزاج کے نہیں ہو اور اسکی صنعت مسلم ہو مگر اسطرح نہیں کہ خدا نے اشیا کے بنانے مین کسی چیز سے کام لیا ہو یا آلات اور قوت سے مدد لی ہو بس یہ مانا جائے کہ ہر شے کی علت خدائے پاک کی صنع ہے اور خدا کی صنع کی کوئی علت نہین اور یہ کہ خواہ کوئی بھی شے آدمی کے نفس مین متصور ہو خدا کو اسکے خلاف جانے یعنی کسی شے کو خدائے پاک سے مثل و ہمتا نہ بنائے۔

حضرت فارس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین۔ توحید یہ ہے کہ غلبۂ حال کے وقت مین تمام واسطون کو ساقط اور زائل کر دے اور احکام آنے کے وقت پھر واسطون کی طرف رجوع کرے نیز اسباب کو صحیح مانے کہ نیکیان اور اچھے اعمال اچھی اور بری قسمتون کو ہرگز نہیں بدل سکتے۔

حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالے عنہ فرماتے ہین کہ وہ بڑا اور انتہائی جیز توحید کے بارہ مین عقلمندون کی عقلین منتہی ہوتی ہین حیرت ہے۔

حضرت حصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ توحید کے بارہ مین ہمارے نزدیک پانچ چیزین اصل ہین (۱) حدوث کی نفی (۲) قدم کا افراد (۳) بھائی بندون سے جدائی (۴) تک پہنچ وہ حق۔ اور (۵) اسباب کو بالکل بھلا دینا کہ جسکو کچھ علم ہی نہ تھا۔

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ خدائے پاک کی ذات علم کے موصوف ہو اسکا ادراک احاطہ کے ساتھ نہیں ہوتا وہ دنیا مین آنکھون سے دیکھی نہین جاتی۔ وہ حقائق ایمان کیساتھ بغیر کسی حد احاطہ اور حلول کے موجود ہے عقبیٰ مین آنکھین اسکو دیکھین گی اور یہ دیدار اسکے ملک اور قدرت کے شایان ہوگا۔ خدا نے خلق کو اپنی کنہ ذات کی معرفت سے پردہ مین رکھا ہے اور معرفت اپنی قدرت کی نشانیون کے ذریعہ انھین اپنی ذات کا نشان دیا ہے اسی وجہ سے قلوب اُسے شناخت کرتے ہین اور عقلین اس کا ادراک نہین کر سکتین۔ مومن بندے ذات باری تعالیٰ کو بغیر اس کا احاطہ کئے ہوئے اور بلا اوسکی نہایت کا لحاظ کئے آنکھون سے دیکھتے ہین۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت پاکیزہ مقولہ ہے کہ توحید کے بارہ مین سب سے اچھی بات وہ ہے جس کو حضرت سید صدیق اکبر رضی اللہ تعالے عنہ نے کہا ہے پاک ہے وہ ذات جسنے اپنی مخلوق کو اپنے شناخت کے بارہ مین بجز اسکے کوئی سبیل کامیابی کی نہیں بخشی ہے کہ وہ اوسکی معرفت سے عاجز رہین۔

حضرت قشیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ حضرت سید صدیق اکبر رضی اللہ تعالے عنہ کی یہ مراد نہیں کہ خدا کی شناخت ہوتی ہی نہیں کیونکہ محققین کے نزدیک عجز اور عاجز ہونا اسباب کا نام ہے کہ کسی موجود کو نہ پایا جا سکے۔ اور معدوم کے نہ پانے کا نام عجز نہیں ہے جیسے کہ اپاہج آدمی اپنے دست و پا کی وجہ سے عاجز ہے کیونکہ وہ کوئی کسب نہیں کر سکتا اور نہ اوسمین فعل کی قوت ہے مگر ہے دست و پا اسمین موجود ہین اسیطرح عارف بندہ خدا کی معرفت سے عاجز ہے حالانکہ معرفت اسکے اندر موجود ہے کیونکہ وہ ضروری چیز ہے۔ اور اس گروہ کے نزدیک حق سبحانہ کی معرفت انتہا مین ضروری ہے۔ لہذا معرفت کسبیہ جو ابتدا مین ہوتی ہے اگرچہ وہ تحقیق کے طور پر معرفت ہے لیکن حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالے عنہ نے معرفت ضروریہ کی نسبت سے اسکو کچھ بھی نہیں شمار کیا ہے۔ اسلئے اسکی مثال ایسی ہے جیسے کہ طلوع آفتاب کے وقت چراغ پر آفتاب کی شعاعین پڑنے کے وقت چراغ کی کیفیت ہوتی ہے کہ وہ ماند پڑ جاتا اور چھپ جاتا ہے

(باقی)

سرکار نظامیہ کی سترھوین شریف

مخلصین رامپور مین کیا سلسلۂ نظامیہ عالیہ کے ہر گھر مین سترہ شوال کی تاریخ یاد رکھی جاتی ہے کہ اس تاریخ سرکار نظامیہ مین نہایت دھوم دھام کا مجمع ہوتا ہے۔ رامپور سے بھی اکثر لوگ جاتے ہین اور شرف آستانہ بوسی حاصل کرتے ہین۔ اور ہندوستان کے ہر حصہ ملک سے وابستگان سلسلۂ عالیہ حاضر آستانہ عالی ہوکر بہرہ اندوز سعادت ہوتے ہین۔ چونکہ مجھے بھی سرکار نظامیہ سے خلوص و عقیدت ہے اسلئے حضرت جناب سید احمد علی نظامی صاحب عرف میان جمال شاہ صاحب چشتی نظامی گلیم پوش گدی نشین درگاہ کے دفتر سے کرم نامہ آیا جسمین سترھوین شریف مین شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ میرا حال یہ ہے کہ مین ہر سال عزم کرتا ہون لیکن ۱۰ سے ۱۵ شوال تک چونکہ حضرت قبلہ و کعبہ والد ماجد علیہ الرحمۃ کا عرس شریف ہوا کرتا ہے اسلئے ان دنون اسقدر خستہ اور ماندہ ہوتا ہون کہ سفر کرنیکی ہمت باقی نہین رہتی اور ہر سال اپنی بدقسمتی پر محمول کرتے ہوئے متاسف رہجاتا ہون چنانچہ عرس شریف کی معذرت ہی لکھ سکا جناب پیرجی سید محبت علی شاہ صاحب چشتی نظامی کارکن دفتر لنگر خانہ درگاہ پاک کو جواب کرم نامہ تک بھیجنے کا موقع نہ دیا تاہم مین اس یاد فرمائی کا اپنی اور اپنے وابستگان سلسلہ کی جانب سے اظہار شکر کرتے ہوئے دعا کرتا ہون کہ مولی عزوجل ان سرکارون کے فیوض روحانی تا قیامت قائم و جاری رکھے۔ پیرجی صاحب موصوف کی تحریر سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جناب گلیم پوش صاحب جنکے مناقب کا مین دل سے معترف ہون۔ ان دنون علیل تھے۔ خدا کرے موصوف بفضل شافی حقیقی صحت کلی حاصل کر چکے ہون اور تا دیر مخلصین و مسترشدین مین عافیت و صحت کے ساتھ رشد و ہدایت فرماتے رہین۔ میرے احباب ممدوح کی صحت و تندرستی اور طول حیات کیلئے دعائین کرکے مجھے شکریہ کا موقع دین۔ مین مشکور رہونگا اگر سترھوین [illegible] کے جلسے کی روئداد دنیا [illegible] کو بھی بھیجی جائیگی کیونکہ نسبت تو یہی [illegible] کے حالات شرح و بسط سے شائع کرتا ہے

نواب صدر یار جنگ بہادر حج کو گئے

اخبار مدینہ بجنور کی گزشتہ [illegible] سے اس خبر کو ہم معلوم کرکے کہ جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمن خان صاحب شیروانی رئیس اعظم بھیکم پور ضلع علیگڑھ معروف بہ نواب صدر یار جنگ بہادر معتمد الصدور امور مذہبی مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن وہان کے قافلۂ حجاج کے ساتھ عازم حج ہوئے ہین کسی مسلمان کے لئے اس سے زیادہ خوش بختی کی دلیل کوئی نہین ہوسکتی۔ ہم بھی نواب صدر یار جنگ بہادر کو خدا حافظ کہتے ہوئے دعا کرتے ہین کہ وہ ایک [illegible] کشتی کے [illegible] سے [illegible] بر فائز ہون اور حاضری روضۂ منورہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے شرف سے مشرف ہون۔ ہمکو اسکا ضرور قلق ہے کہ قبل از وقت آپکی روانگی کا علم ہمکو نہ ہوسکا تاہم مکہ معظمہ مین جو ہمارے احباب کرام ہین انسے ہماری یہ گذارش ہے کہ وہ دکن کے قافلے مین نواب صدر یار جنگ بہادر کو تلاش کرکے ہمارا اسلام پہنچا دین اور انسے عرض کردین کہ جب آپ مدینۂ اقدس فائز ہون تو سرکار مدینہ کے حضور اس کمینے غلام کا سلام گزارش کردین۔

نواب مزمل اللہ خان بہادر کی علالت

ہمکو دلی رنج و قلق [illegible] آنریبل خان بہادر نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ او۔ بی۔ ای رئیس اعظم بھیکم پور ضلع علیگڑھ کی علالت کا حال معلوم ہوا جسکے باعث آپ خورجہ کی تعلیمی کانفرنس منعقدہ [illegible] مین صدارت سے معذور رہے۔ خدائے کریم محتشم الیہ کو شفائے کلی نصیب کرے اور تا دیر اونکو قوم کے سر پر اونکا سایہ رکھے۔ آمین۔ ہم خلوص دل سے صحت کی دعاؤن کی بجا آوری کے ساتھ مزاج پرسی کرتے ہین۔

عرس صابری فاروقی [illegible]

قبلہ و کعبہ والد ماجد حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رضی اللہ عنہ کا جو تھا عرس شریف ۱۰ لغایت ۱۵ شوال سنہ ۱۳۴۴ھ مطابق ۲۶ لغایت ۲۹ اپریل سنہ ۱۹۲۶ء ممدوح کے احاطہ مزار شریف (خانقاہ صابریہ) مین منعقد ہوا پہلے روز یعنی ۱۰ شوال کو جو تاریخ وصال ہے بعد عصر خانقاہ صابریہ مین بارہ ختم

قرآن مجید کے ہوئے اور بعد مغرب پہلا قل ہوا۔ اور سب کا
ثواب ایصال روح صاحب عرس علیہ الرحمہ کیا گیا۔ دوسرے دن
کو صبح سے سماع شروع ہوا۔ عصر کے بعد جناب ... حافظ
مظفر علیخانصاحب قبلہ تحصیلدار عالیجناب حاکم مال صاحب بہادر
اور جناب کرامت مآب منشی محمود علیخانصاحب قبلہ وصیبی پیشکار
عالیجناب صاحب پرائیویٹ سکرٹری بہادر مدظلہما کے منقول وقع
گھر کی ... جامع مسجد سے چادریں مزار شریف کیلئے روانہ
ہوئیں جنکے ساتھ احباب و مخلصین کا گروہ تھا اور راستہ میں برابر
سماع ہوتا جاتا تھا مغرب کے وقت ... نماز مغرب ادا کی گئی
اور بعد نماز چادریں مزار مبارک پر چڑھائی گئیں۔ پھر دوسرا قل
ہوا۔ اور بعد قل شب کے گیارہ بجے تک جلسہ سماع منعقد رہا جسمیں
وجد و حال مست صوفیوں سے خوب ... رہے۔ تیسرے روز چند ہوئیں
تاریخ کو صبح سے ۱۱ بجے تک اور عصر سے مغرب تک قوالوں
کی چوکیاں حاضرین کو محظوظ کرتی رہیں۔ اس روز عصر کے وقت
ایک مخلص مگر نہایت مسکین برادر طریقت شاہ ... بشیر احمد میاں صاحب
فاروقی نہایت خلوص و عقیدت کیساتھ (حسب معمول قدیم) چادر
لائے۔ بعد مغرب تیسرا قل ہوا جسمیں بڑا شاندار مجمع تھا اور تمام
خانقاہ حاضرین سے بھر رہا تھا۔ حفاظ کرام کی خوش الحانی نے جو
سامعہ نوازی کی۔ اوسکو ہم لوگ ساری عمر تک یاد رکھتے ہیں
بعد قل شب کے ۱۱ بجے تک سماع ہوتا رہا۔ اور ختم کے بعد یہ
کی دعا مانگی ... پر یہ جلسہ ختم کیا گیا۔ ہر قل میں ...
یعنی حضور نواب صاحب بہادر دام اقبالہم و ملکہم اور عالیجناب
... صاحبزادہ محمد عبدالصمد خانصاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای
چیف سکرٹری دامت معالیہم پھر تمام محبین و مخلصین کیلئے دعا
... کرتا رہا۔

اسوقت صاحب عرس ... کا شکریہ ادا کرنا مجھپر لازم ہے
جسمیں سب سے پہلے اپنے مخدوم برادر طریقت جناب ... خان بہادر
رائے ولی محمد خان صاحب بہادر صابری فاروقی آنریری مجسٹریٹ
رائیکوٹ ضلع لدھیانہ زاد اللہ مراتبہم کا اسم گرامی پیش کرونگا
جو اپنی قوم کے سردار ہونے کیساتھ ہماری جماعت کے
ایک ممتاز ... ہیں۔ عرس کو کامیاب بنانے کے لئے
... خاص طور سے ... کے لئے
موجب دعا و شکریہ ہیں۔ اسی سلسلہ میں حضرت جناب ...
صاحب صابری چشتی قادری فاروقی سجادہ نشین ...
واقع ریاست فرید کوٹ و خلیفہ اعظم حضرت قبلہ و کعبہ علیہ الرحمۃ و
حضرت جناب سید شاہ احمد حسن صاحب صابری چشتی قادری فاروقی
خلیفہ اکرم حضرت ... علیہ الرحمۃ و جناب میاں محمد فضل دین صاحب
صابری فاروقی ... (ریاست ...) و جناب
بھائی محمد حق نواز صاحب صابری فاروقی ...
... و جناب میاں ... صابری فاروقی منٹگمری ...
پیش کئے جاتے ہیں جنکی ہمدردی ... نے اپنی ... محبت ...
کا اظہار کیا۔ عالیجناب حکیم محمد عبدالحمید ... صاحب بہادر آنریری سکرٹری
... کالج لکھنؤ ... کے رہنے والے ہیں مگر ہر سال
لنگر شریف میں شرکت فرما کر حق محبت ادا کرتے ہیں ... سال بھی
نے وہ سلسلہ عنایت اپنی قدیمانہ نوازش سے جاری رکھا جزاہم
... احسن الجزاء۔

ایک بہت گرانقدر ہستی یہاں کئی ہزار میل کے فاصلہ پر موجود ہے مگر
قبلہ و کعبہ علیہ الرحمۃ کے نام اور کام سے ہمیشہ اپنی عقیدت کا اظہار
کرتی رہتی ہے۔ اور وہ میاں محمد اسمٰعیل حاجی قاسم صاحب صابری فاروقی
زاد اللہ مراتبہم کی ذات ہے جو ... کا ... ساؤتھ افریقہ ...
میں ... اپنے خاندان کے رہتے ہیں۔ عرس شریف سے
اونکو خاص دلچسپی ہے اور وہ محض زبانی ... خرچ سے کام نہیں
لیتے۔ ایک عجب ... ارادت و اخلاص ... ان کے خصوصیات
ہوتے جاتے ہیں وہ میاں اسمٰعیل حاجی قاسم ... موجود ہیں
اونکی اور ... کی فلاح و بہبود دنیا و آخرت کی دعا میں ...
ناسپاسی ہوگی اگر مقامی ارباب کرام و شرکائے عظام کا شکریہ
ادا نہ کروں کہ وہ ... فقیر ... اور مخلص نوازی سے شریک
مجالس ہوتے رہے۔ مشائخین کرام کی تو مجلسیں ہی ہیں ...
میں ... حالت سے ... ہوتا۔ ...
کم ہو گر ... فقیر دوست ... تشریف لاتے رہے ...
... احسان و کرم بنایا ... ویسے بھی اگر ...
... تشریف نہ لاسکے ... کہ ... کا خیال

ہر کو زہ خاطر فرما کر کسی نہ کسی طرح رونق افروز ہوئے۔ جناب نواب صاحب

خانصاحب والا شان مولوی منشی محمد شبیر زمانخانصاحب بہادر ڈسٹرکٹ

اینڈ سشن جج مدظلہ کا نام نامی پیش کئے جانے کے قابل ہے گو ان دنون

آپکا مزاج گرامی ناساز تھا اور باوجود کبرسنی کے بھی آپ متحمل رہا کرتے ہین

لیکن ملکیون کے تکبیر چادرون کے جلسے مین ہو پہنچے وہان بھی جانقاہ

تشریف لائے اور کئی گھنٹے وقت صرف فرمایا [illegible]

اکابر سے دنیا خالی ہوتی جاتی ہے جن سے تمام ہماری عزت [illegible]

عرض کیا کہ حضرت ملکیون کے تکبیر سے آپ تو نعت فرماتے ہین [illegible]

تشریف لائے بغیر [illegible] متعلق [illegible] کہ آئندہ [illegible]

بھی ان اکابر [illegible] خصوصیات [illegible]

صاحبزادہ سید محمد [illegible] صاحب [illegible] عالی [illegible]

دام اقبالہ [illegible] مجلس [illegible] تشریف [illegible]

محبت [illegible] اور [illegible]

لیکن آپکے کاروبار [illegible] فرصت [illegible]

اگر مجھ پر کرم فرمایا کہ تقریباً چار گھنٹے جلسے مین تشریف فرما رہے جس سے

یہ واضح ہوتا تھا کہ آپکو [illegible] جلسے سے [illegible]

اسی قسم کی [illegible] جناب [illegible]

محمد سعادت علیخانصاحب [illegible]

وہ [illegible] تشریف لائے

اور مجھے مشکور فرمایا جناب [illegible] منشی [illegible] علیخانصاحب بہادر تحصیلدار [illegible]

اگرچہ شریک جلسہ تھے لیکن میری [illegible] و لطافت و حسن بیان سے آپنے

معذرت لکھی [illegible] مقاصد [illegible] فرمایا ہوا اوسکو مین

فراموش نہ کرسکونگا غرضکہ ایسی بہت سی روایتین ہین جنکا اعادہ طول کلام

ہوگا مین ان سب حضرات کا شکریہ عرض کرتا ہون اور دست بدعا ہون

کہ مولے عزوجل خواجگان چشت [illegible] کے طفیل سے ان سب حضرات

کو برکات [illegible] و کامیابی و اقبال فرماسکے۔ اور پھر یہ

دن [illegible] نصیب کیجئے۔ آمین۔

[illegible] احمد [illegible] سید منشی [illegible] خانصاحب

و منشی صابر [illegible] خانصاحب [illegible] اور جناب حافظ

[illegible] علیخان صاحب [illegible] صاحب [illegible] اور جناب

سید [illegible] علی صاحب [illegible] منشی [illegible] خانصاحب [illegible]

و غیرہ ہم نے [illegible] روز کی حاضر باشی کے ساتھ مستعدانہ خدمات عرس

انجام دیکر برکات طریقت حاصل کین۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

سیوا کمیٹی نے اپنا قیمتی خیمہ لگایا اور مشکور کیا۔ [illegible] سرکاری نے

بھی حسب معمول معمولی سامان دیا تھا۔ بہرصورت مین ہر چیز دل کی

اور [illegible] تمام محبین و مخلصین کی [illegible] کا صدق دل سے معترف

ہون۔ اور دعا کرتا ہون کہ اہل اللہ کی محبت رکھنے والے دین و دنیا

مین [illegible] و شاد رہین آمین۔

واقعات عالم

ملک الحجاز نے مکہ مین چار مصلے توڑ دئیے

[illegible] بہت [illegible] ابن سعود کی سیاسی غلطیون کا خدا ہی ہے

[illegible] مذہبی امور مین بھی مداخلت شروع کردی اور ایک ایسا خلاف

اقدام کیا ہے کہ اہل حجاز کسی طرح برداشت نہین کرسکتے۔ [illegible] اہل حجاز

ابن سعود کی سیاسی غلطیون کے متعلق شاید زیادہ [illegible] نہین کیونکہ

وہ [illegible] محسوس نہین کرسکتے لیکن [illegible] کوئی شخص برداشت

نہین کرسکتا [illegible] مذہب مین ایک جماعت اور باقی

[illegible] اول جماعت

[illegible] معتبر خطوط اور بعض آیندگان حجاز سے

معلوم ہوئی کہ [illegible] وقت نجدی امام کی اول ایک جماعت ہوگی اور

باقی اوقات مین بھی اول جماعت نجدی امام پڑھائیگا۔ اور اسکے بعد

دوسرے مذہب کے اماموں پر ایک ایک وقت کی دوسری دوسری جماعت

تقسیم کردی گئی ہے۔ مثلاً فجر مین دوسری جماعت کا امام حنفی ہو۔ ظہر مین

شافعی عشا مین جو مناسب ہو۔ باقی ان اوقات کی کل اول جماعت

مین نجدی امام ہوگا۔ اسکے معنی یہ ہین کہ اصلی امامت نجدیون کے یہان

[illegible] ہے۔ پھر اس مرتبہ رمضان المبارک مین گیارہ رکعتین مقرر تھی

تراویح کی ہوتی تھین۔ اور بھی بہت سے واقعات [illegible] سنے مین

آئے لیکن یہ وہ واقعات ہین جنکی تصدیق ہوچکی ہے [illegible]

[illegible] مجاورین [illegible] گذشتہ [illegible]

[illegible] جماعت [illegible] شریف کے [illegible]

لارڈ ریڈنگ کا لندن میں استقبال

۱۰۔ اپریل کو لارڈ ریڈنگ کا پانچ سال ہندوستان میں گزار کر لندن میں واپسی پر جو سرکاری استقبال کیا گیا۔ اسمیں نہایت خلوص کا اظہار کیا گیا تھا۔ ملک معظم و ملکہ معظمہ اور وزیر اعظم کے خاص نمایندے پلیٹ فارم پر انکے منتظر تھے اور انکے علاوہ ایک بہت بڑی تعداد امراء و احباب کی بھی جنکے ساتھ کابینہ کے سب ممبر یعنی وزیر ہند لارڈ برکن ہیڈ وزیر نو آبادیات مسٹر ایمرے اور انڈیا آفس کے جنرل سر ڈگلس ہاگ شامل تھے۔ ہندوستانیوں اور اینگلو انڈین اصحاب کی بھی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ ایک ہندوستانی خاتون نے نہایت عمدہ پھولوں کا ایک ہار پیش کیا۔ جو لیڈی ریڈنگ کو پہنایا گیا۔ اسکے علاوہ اور بھی بہت سے خوبصورت گلدستے پیش کئے گئے غیر سرکاری استقبال اس سے بھی زیادہ پر جوش تھا۔ اور اسٹیشن کے باہر بیشمار مجمع نے نعرہ ہائے مسرت بلند کئے۔ جبکہ وائسرائے سابق کی گاڑی گزری۔

جہاد ریف

لندن ۲۰۔ اپریل۔ بیروت کا ایک پیغام جو براہ پیرس موصول ہوا ہو مظہر ہے کہ تستر ہوندا میں فرانسیسیوں نے گیارہ بٹالین فوج سے کام لیا تھا۔ شہر مذکور کا سقوط ۱۵۔ اپریل کو ہوا۔ ۲ ہزار سرفروش دروزی مجاہد اسکی مدافعت کر رہے تھے۔ فرانسیسی اتلاف جان ۲۰۰ ہلاک اور ۴۰۰ مجروح بتایا جاتا ہو لیکن کہتے ہیں کہ دروزیوں کو شدید نقصان پہونچا۔

قضیہ ولایت موصل

قسطنطنیہ سے آئے ہوئے ۱۸۔ اپریل کا ایک پیغام مظہر ہو کہ دوشنبہ کے روز مجلس وزارت نے مسئلہ سرحد موصل پر چھ گھنٹہ تک غور کیا۔ انگریزی سفیر نے بھی ترکی وزیر خارجہ سے مختصر ملاقات کی ترکی جرائد کا لب ولہجہ اب امید افزا ہے۔

کلکتہ کا ہنگامہ

فسادات کے باعث کلکتہ میں اشیاء خوراک کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں

اتوار سے گوشت نہ بکا۔ ترکاریوں کا ذخیرہ بالکل خراب ہوگیا ہے شہر کا بندوبست پذیر ہو تو ہوا ہی تاہم ابتک جنگی حق تھا پچھلی اتوار کی شام کو ایک نہایت [illegible] کا منظر دیکھنے میں آیا کیونکہ [illegible] مسلمانوں نے گورنر کو تار دیا ہے جس میں مارشل لا کے نفاذ کی درخواست کی گئی ہے۔

دوکانیں ابتک بند ہیں

۱۸۔ اپریل کو حالت میں نمایاں اصلاح ہوئی ہے لیکن خوف و ہراس کی وجہ سے دوکانیں ابھی تک بند ہیں۔ شہر کی سڑکیں [illegible] صاف نہیں کی گئیں جس کی وجہ سے وبائی بیماری پھیل جانیکا اندیشہ کیا جاتا ہو۔ گورنمنٹ کے بعض حلقوں پر یورپین ایسوسی ایشن نے نمایندہ جلسہ کیا [illegible] کا خیال ترک کر دیا لارڈ لٹن کل آرہے ہیں [illegible] اب سر [illegible] کی حفاظت میں [illegible] گئے۔ آج ہسپتال میں سے ۲۰ اشخاص داخل کئے گئے جنہیں چھروں سے مارا گیا تھا۔ اتنی زیادہ تعداد اموات کی ہو۔ اسوقت تک ۴۰ اشخاص کے قتل اور ۴۴۰ کے زخمی ہونیکا اندازہ کیا گیا ہو۔ تین دن کے اندر ۵۰۰ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ آج ۲۰۰ اشخاص گرفتار کئے گئے۔

آل انڈیا کشمیری کانفرنس کا اجلاس

آل انڈیا کشمیری کانفرنس کا گیارھواں اجلاس ۲۲، ۲۳، ۲۴۔ اپریل کو ڈاکٹر کچلو کی زیر صدارت گوجرانوالہ میں منعقد ہوا صدر کو شان و شوکت سے قومی افسروں کے ایک جلوس کے ساتھ لیجایا گیا۔ سردار بہادر [illegible] والنٹیروں کی کمان کر رہے تھے۔ اقتصادی ترقی اور مجلس تنظیم کے متعلق تجاویز پاس کی گئیں۔ اس غرض کے لئے ۸ ہزار روپیہ نقد اور ۱۰ ہزار روپیہ کا وعدہ رلیف فنڈ کے لئے کیا گیا۔

مؤتمر اسلامی کی حقیقت

اینگلو انڈین ہمعصر سٹیٹسمین کا نامہ نگار جدہ سے ۲۰۔ اپریل کو اطلاع دیتا ہو کہ خلافت کمیٹی نے جو ایک مؤتمر اسلامی کے متعلق اعلان کیا ہے کہ وہ مستقبل حجاز کا فیصلہ کریگی۔ وہ مبالغہ آمیز معلوم ہوتا ہو کیونکہ وہاں سرے سے اس بات کی کوئی علامت ہی نہیں پائی جاتی کہ سلطان ابن سعود اجلاس مؤتمر میں اس قسم کا سوال اٹھانے دینگے اور اگر اٹھایا

تو سوائے خود کے وہ کسی اور کو تکلیف نہ دینگے لیکن سلطان ممدوح اس انتظام کو کامیاب بنانے کے لئے بہترین انتظام کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ممالک اسلامیہ سے جس قدر بھی حاجی آجائیں وہ بہتر ہے تاکہ ان سے صلاح و مشورہ کیا جائے اور اس طرح تمام دنیائے اسلام کا اعتماد حاصل کیا جائے۔

دیسی ریاستیں

مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن

عید حیدرآباد میں حسب دستور کی ہوئی یہاں کی عید ایک خاص لطف رکھتی ہے عیدگاہ میں جو کہ [illegible] کے زیر اہتمام دوگانہ کی ادائیگی کا انتظام ہوتا ہے جہاں دس بارہ ہزار کا مجمع تھا۔ اعلیٰحضرت مع شہزادگان بلند اقبال و ارکان سلطنت جن میں حاجی نواب سر افسر الملک بہادر، نواب نصیر جنگ، نواب ذوالقدر جنگ بہادر، نواب عثمان یار الدولہ بہادر، نواب [illegible] بہادر، نواب رحیم یار جنگ بہادر شریک تھے دوگانہ عید کی ادائیگی کے لئے مکہ مسجد میں رونق افروز ہوئے جہاں ۸ بجے نماز ہوئی اور اعلیٰحضرت کی طرف سے امام صاحب کو خلعت فاخرہ عطا ہوا۔ دوگانہ کے بعد نواب [illegible] کی گئیں

اعلیٰحضرت نظام دکن کا گورنمنٹ ہند کو جواب

اخبار ریاست کو معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اعلیٰحضرت نظام دکن نے گورنمنٹ ہند کے اس مراسلہ کا جواب دیدیا ہے جو لارڈ ریڈنگ نے جاتے وقت مسئلہ برار کے متعلق دیا تھا۔ اس مراسلہ کی مفصل نقل نہیں ملی مگر معلوم ہوا ہے کہ نظام دکن نے گورنمنٹ ہند کو لکھا ہے کہ وہ [illegible] ایک کمیشن مقرر کئے جانے کے لئے تیار نہیں گورنمنٹ [illegible] دوسری ریاستوں کی [illegible] کے برابر [illegible] اعلیٰحضرت نظام اپنی گورنمنٹ [illegible] گورنمنٹ ہند کے [illegible] [illegible] ریاست [illegible] دونوں ملکوں [illegible]

کا تصفیہ کرے۔

ریاست بھرتپور

بھرتپور کی تازہ اطلاعیں مظہر ہیں کہ راؤ [illegible] پریذیڈنٹ کونسل راؤ بہادر [illegible] سنگھ صاحب اپنی ملازمت سے ریٹائر ہوگئے ہیں۔ اور آپکی جگہ چودھری لال چند صاحب بھرتپور کے پریذیڈنٹ کونسل وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں۔ چودھری صاحب موصوف تقریباً پانچ سال سے ریاست بھرتپور کے ریونیو ممبر تھے۔

مسئلہ مساجد کے متعلق مسلمانوں میں ہیجان پیدا ہوا تھا۔ اور گو مسلمان لیڈروں نے ہندو مسلم اتحاد کے خیال سے ایجی ٹیشن کو جاری رکھنا مناسب نہ سمجھا مگر اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مسلمانوں میں اسوقت تک بھی بھرتپور کے خلاف غم و غصہ کے جذبات موجود ہیں۔ اب حال میں مساجد بھرتپور کے متعلق نہایت برا طرز [illegible] مساجد کو گرانے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی ہے۔ مہاراجہ بھرتپور گو یہ سمجھتے ہوں کہ موجودہ حالات میں مسلمان انکا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور یہ ایجی ٹیشن ایک بے اثر تحریک ہے مگر ہمارا دماغ تو ابتک اس عقلمندی کی داد نہ دیگا جسکے باعث چند گز زمین لیکر ہندوستان کے مسلمانوں کو مخالف بنا لیا گیا۔ ہمارے خیال میں بہتر ہو کہ ہز ہائینس مہاراجہ اور ہمارے دوست راؤ بہادر چودھری لال چند صاحب وزیر اعظم اس اپنے فیصلہ پر غور کریں اور سمجھیں کہ چند گز زمین سے ایک قوم کی عزت اور ہمدردی کروڑوں گنا قیمتی شئے ہے۔

ریاست امب کی دردناک حالت

روزنامہ اخبار [illegible] نے لکھا ہے کہ ریاست امب کے موجودہ والی نواب سر خان زمان خان [illegible] بیمار ہیں کیونکہ وہ [illegible] مرض کا شکار ہیں اسلئے انکی ذات پر [illegible] ریاست کے عام انتظام کے متعلق [illegible] کہ جسطرح [illegible] کے زمانہ میں رعایا کے [illegible] ریاست کے [illegible] ریاست [illegible] [illegible]

یہ محروم کردے اور جس وقت چاہے اوسے کوئی معاوضہ دے بغیر جنگ کرنے کے لئے مجاز ہو رہیگا رہر بال بچون سے دور وار بھیجدے چنانچہ جو کوئی روٹی گھر سے ساتھ لیکر غریب صورت کی منتظم افواج سے لڑنے رہے اور کئی اس رنگ مین جان بحق تسلیم ہوئے بیگم اب یتیم بچے روٹی کے محتاج ہیں۔ مالیہ کی کوئی تشخیص نہیں۔ تمام پیداوار ارباب ریاست کے رحم پر ہو جاتی ہے جسمین سے ایک بہت ہی تھوڑا حصہ بیچارے کسانون کو دیا جاتا ہے۔ متواتر جنگون اور دربار کی افسوسناک فضول خرچیون کا خمیازہ بھی فاقہ کش رعایا ہی بھگتتی ہے اسلئے لوگون سے کار بیگار اور دیگر محاصل بھی مختلف شکلون مین لئے جاتے ہین غریب رعایا کی پیداوار کے برابر ہو جاتے ہین اسکا نتیجہ یہ ہی کہ لوگ ریاست سے بھاگ کر برطانوی علاقہ مین آباد ہو جانا غنیمت سمجھتے ہین۔ گذشتہ چند سالون مین ریاست کی آبادی کافی کم ہو گئی ہے لتنے بڑے علاقہ مین صرف دارالسلطنت مین ایک مدرسہ ہے اور اسے بھی برسر اقتدار خاندان بہت نفرت سے دیکھتا ہے ریاست کے خزانہ کا ایک بڑا حصہ صرف بٹیر بازی پر خرچ کر دیا جاتا ہے اور تکبر کی یہ حد ہے کہ خاندان نواب مین سے کسی کے سامنے کوئی شخص چارپائی پر نہین بیٹھ سکتا۔ تمام لوگ نیچے زمین پر بیٹھتے ہین اور اگر کوئی بہت معزز شخص آ جائے تو اسے بھی الٹی چارپائی پر بٹھایا جاتا ہے۔ رعایا کے لئے اپنی کوئی شکایت پیش کرنا اپنی زندگی خطرہ مین ڈالنا ہے۔ غرضیکہ رعایا کی حالت نہایت ابتر ہے اور ارباب سلطنت کو بجز عیش و عشرت کے سوا اور کوئی چیز کی

ریاست خیرپور سندھ

ریاست مذکورہ کے متعلق مختلف پریشان کن خبرین آتی ہین۔ ریاست نے گورنمنٹ سے ۲۵ لاکھ قرضہ کی خواہش کی تھی جسپر مالی حالت کی تحقیقات کے لئے کمیشن کی تجویز ہے چونکہ وزیر تھا۔۔۔ ہزہائنس کے بھائی صاحبزادہ۔۔۔ جو ہزہائنس کے پرائیویٹ سکرٹری و پولیٹیکل سکرٹری تھے۔ مالی معاملات مین ذمہ دار تھی۔ صاحبزادہ تمام علی۔۔۔ کو برطرف کر دیا گیا۔ ہزہائنس ۔۔۔ گورنمنٹ۔۔۔ ریکارڈ میں بھیجے گئے۔

ریاست بھوپال

بھوپال کے دوکانداروں نے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ انکم ٹیکسوں کے خلاف معین المہام مال سے عذر کیا جائے۔ بیگم صاحبہ کے ولایت جانے کے باعث رعایا بہت تکلیف مین ہے اور حکام نے رشوت کا بازار گرم کر رکھا ہے۔

علیا حضرت بیگم صاحبہ والیہ بھوپال یورپ تشریف لیگئی ہوئی ہین مشرقی بادشاہ داد و دہش کے لئے مشہور ہین۔ احمد ہے بھی درست۔ جو بادشاہ ہو کر داد و دہش نہ کرے۔ وہ بادشاہ کاہے کا لندن مین علیا حضرت نے سر ایم بیگ کی امداد مین پانچہزار پونڈ کا چیک دیا۔ اسکے علاوہ آپ نے شہزادہ و یلز کے لئے ایسٹ اال کے جلسہ مین ایک نشستگاہ خرید فرمائی اور دو سو گنی کی گران بہا رقم ادا کی ایک نشستگاہ کے لئے اسقدر بھاری رقم اس سے پہلے کبھی نہین ادا کی گئی۔ علیا حضرت بیگم صاحبہ ہمیشہ اپنی فیاضی کا ثبوت دیتی رہی ہین۔ اور کئی مدارس اور درسگاہون مین اپنی علمی دلچسپی کا ثبوت دیا ہے۔

ریاست کپورتھلہ

سر جگجیت سنگھ مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ دام اقبالہم ایک خوشگوار سفر کے بعد بخیریت تمام ۱۰-۱۲ اپریل کو دارالسلطنت پہنچے ہین جہان شاندار خیر مقدم کیا گیا۔

ریاست جموں و کشمیر

ہزہائنس مہاراجہ صاحب بہادر نے جمعرات کا دن ۔۔۔ کی عبادت کے لئے مقرر فرمایا۔۔۔ چنانچہ اس دن جو ۔۔۔ گذرتی ہین۔۔۔ کا موقع دیا جاتا ہے۔۔۔ عبدالحمید صاحب فارن سکرٹری کو۔۔۔ ہزہائنس نے ۔۔۔ کا تذکرہ فرمایا اور ۔۔۔ مین شرکت فرمائی اور ہزہائنس کی تقریر ۔۔۔

دار الریاسۃ مصطفیٰ آباد عرف رامپور

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ ۱۰ شوال ۱۳۴۴ھ مطابق ۲۳ اپریل ۱۹۲۶ء یوم جمعہ کو شب کے آٹھ بجے جناب **امیر بیگم صاحبہ** محل حضور نواب سید محمد یوسف علیخان بہادر فردوس مکان اعلی اللہ مقامہ نے بعمر ۹۵ سال وفات پائی۔ ۲۴ اپریل یوم شنبہ کو دن کے گیارہ بجے قلعہ معلی سے مرحومہ بیگم صاحبہ کا جنازہ اوٹھایا گیا۔ اور مقبرہ جناب عالیہ صاحبہ اعلی اللہ مقامہا میں دفن کیا گیا۔ جنازہ کے ساتھ تمام حضرات عالی خاندان حکام سول ملٹری و عمائدین شریک تھے۔ ایام مرحومہ کی تعزیت میں تمام سرکاری دفاتر و محکمہ جات میں عام تعطیل رہی۔ ۲۶ اپریل یوم دوشنبہ کو سیوم کی تقریب میں علی الصباح مقبرہ جناب عالیہ صاحبہ میں تمام حضرات عالی خاندان حکام و معززین کا اجتماع ہوا اور پھول چڑھانے کی رسم ادا کی گئی۔ مرحومہ کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ اکثر زبانوں پر ہے۔ وہ ایک نیک و خاتون تھیں۔ خدا غریق رحمت فرمائے۔ اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کو قدرتاً جو رنج و الم اس حادثہ سے ہوا ہے وہ خود بخود ظاہر ہے۔ اڈیٹر دبدبۂ سکندری بکمال ادب اظہار ہمدردی و تعزیت کرتا ہے۔

عالیجناب مسٹر ... صاحب بہادر پولیٹکل ایجنٹ کمشنر بریلی ۲۴ اپریل کو صبح کی ٹرین سے یہاں تشریف لائے اور آنوڈ ولا کوٹھی میں ٹھہر گئے۔ سلامی کی توپیں سر ہوئیں۔ ۲۵ اپریل کو صاحب موصوف واپس بریلی تشریف لے گئے۔ رسم استقبال و مشایعت دونوں موقع پر مرتبانہ طریقہ سے عمل میں آئی۔

کچہریات کے اوقات ۲۶ اپریل سے تبدیل ہو گئے ہیں۔ اب اجلاس صبح گیارہ بجے تک ہوتے ہیں۔

حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے بنظر مناسب منظور فرمایا کہ مولوی قاسم علی صاحب تحصیلدار بلاسپور سررشتہ آڈٹ میں اپنی موجودہ تنخواہ پر منتقل کئے جائیں اور انکی جگہ منشی منظور احمد صاحب نائب تحصیلدار پر ... روپیہ ماہوار تحصیلدار بلاسپور مقرر ہوں۔ چنانچہ حسب الحکم مولوی صاحب مقدم الذکر سررشتہ آڈٹ میں آگئے اور منشی صاحب موخر الذکر نے بلاسپور کی تحصیلداری کا چارج لے لیا۔ کہا جاتا ہے کہ تحصیلدار صاحب صحیح الطبیعت رکھتے ہیں اور بہت فہمیدہ و سنجیدہ انسان ہیں۔ وقت عمل آرہا ہے واقعات خود بخود بے نقاب ہو جائینگے اور نیز عام تعریف کے مستحق ہونگے۔ ہمکو معلوم ہوا ہے کہ آپکو صیغہ تحصیلداری میں ... شہر اور صیغہ دیوانی میں منصف اور صیغہ فوجداری میں مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات بھی عطا ہوئے ہیں۔ اگرچہ پہلے تحصیلدار صاحب سے عوام کو عمدہ طور پر شکایت تھیں نہیں مگر معنوی طور سے اپنے محکمہ بلدی جناب سید ... صاحب سے ... شخص آپکے اوصاف حمیدہ سے ... مستقبل کے

امیدافزا توقعات ہیں۔ خدا کرے آپ پختہ سفید ... اپنے فرائض منصبی انجام دیکر ریاست کے سچے خادم ثابت ہوں۔

اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے سید آل حسن صاحب تحصیلدار ... کی تنخواہ موجودہ میں پچیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور فرمایا۔ آئندہ وہ ایکسو پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ پائینگے۔

موسم میں نمایاں تبدیلی ہو گئی ہے۔ مگر رات میں خوشگوار خنکی باقی ہے۔ بہت تیز پچھوا ہوا بھی چلتی رہتی ہے۔

فصل ربیع فضل ربی سے تیار ہو کر کٹ گئی۔ منڈیوں میں نیا اناج آرہا ہے اب ارزانی نرخ کے آثار امید افزا ہیں بشرطیکہ کوٹھے ... خریداروں کے چوڑے ... پہنچے، بہرحال یہ نرخ قائم رہنے دیں۔

سمن بنام مدعا علیہ حسب دفعہ ۲۴ ۱ و ۲۴۲ دستور العمل دیوانی ضمیمہ ...

عدالت مال تحصیل ملک (علاقہ ریاست رامپور)

باجلاس جناب منشی سید مہدی حسن صاحب بہادر تحصیلدار پرگنہ ملک

(دستخط جناب تحصیلدار صاحب بہادر موصوف)

العبد حسب الحکم دستخط (منشی محمد) عبد العزیز خان صاحب اہلمد سرسری

کمٹ بہاری لال ولد جوگل کشور قوم مودھیہ پیشہ ساہوکاری و زمینداری ساکن موضع ... مستاجران کھاتہ

بنام محمد رضا خان ولد جہانگیر خان قوم پٹھان پیشہ کھیتی ساکن ... ۔

چونکہ کمٹ بہاری لال مدعی نے بنام تمہارے دعوی بابت تقیم بابت لگان ... پیش کیا ہے اور مقدمہ مذکور کی تاریخ ۱۲ ماہ مئی ۱۹۲۶ء واسطے جوابدہی کے مقرر ہوئی ہے لہذا اس تحریر کی رو سے تمکو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ مذکورہ وقت دس بجے دن کے اصالتاً یا بذریعہ ایسے مختار کے جو کہ حالات مقدمہ سے واقف ہو یا اسکے ساتھ ایسا شخص ہونا چاہئے جو اون سب حالات کا متعلق سے واقف ہو مدعی مذکورہ بالا کے دعوے کے جوابدہی کیلئے حاضر ہو کر جو کچھ عذر رکھتے ہو پیش کرو اور وہ تمام دستاویزات بھی لاؤ جن پر اپنی جوابدہی میں استدلال کرنا چاہتے ہو اور نیز اپنے گواہ کو بھی اپنے ساتھ لاؤ بشرطیکہ وہ بغیر حکم صدورنہ آئیں عدالت کے حاضر ہونے پر راضی ہوں۔ اگر تم تاریخ مقررہ پر حاضر نہ ہوگے تو بغیر حاضری کے کارروائی مقدمہ کی یکطرفہ عمل میں آویگی۔

مشتہر بتاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۹۲۶ء

کیا آپ ہندوستانی ہیں؟

اگر آپ ہندوستانی ہیں تو آیورویدک ادویات آپکو فائدہ پہنچا سکتی ہیں
وہ دیگر ادویہ سے غیر ممکن ہے کیونکہ آپکا جسم ہندوستانی آب و ہوا کا
پروردہ ہے۔ اور آیورویدک ادویہ ہندوستانی آب و ہوا کے
عین موافق ہیں لیکن انکے تیار کرنے کا طریقہ درست نہ ہو تو بھی بے سود
نہیں ہوتیں۔ آیورویدک ادویہ کی جان آیورویدک کالج ہے۔
جو نہایت جانفشانی اور دماغ سوزی کرکے تیار کی گئی ہے۔ وہ
مقویات سرتاج عالم

آتشک نگرہ گولیاں

ہیں جو تقریباً نصف صدی سے ہندوستان اور ممالک غیر میں اپنی خوبی کا
ڈنکا بجا چکی ہیں اور روز بروز ترقی کر رہی ہیں۔ ہر قسم کی کمزوری کو
رفع کرکے اعلیٰ درجہ کی طاقت اور توانائی دیتی ہیں ضعیف اور بے ضعفی
خون کی خرابی دکھی ویرہ کی ہر قسم کی شکایت، جریان، احتلام، نامردی
کو دور کرکے پوری صحت بخشتی ہیں۔ انسان کی ٹوٹی ہوئی زندگی کو از سر نو
درست کرتی ہیں قیمت رفاہ عام کی غرض سے فی ڈبیہ صرف ایک روپیہ
پانچ ڈبیہ چار روپیہ للعہ

انکھ جو انسان کے لئے نہایت ضروری اور بے بہا تحفہ ہے اگر
اسمیں کسی قسم کا فساد آیا تو لطف زندگی سے بے بہرہ
ہو جاتا ہے۔ آنکھ کی جملہ شکایات۔ سرخی، پھولا، پانی کا بہنا، کم دکھائی
پڑنا وغیرہ کو دور کرکے پوری صحت دینے والی آیورویدک سرمہ
تیز اند سرمہ ہوگئی ہے قیمت فی عدد سوگئی عمہ

المشتہر
ویدشاستری مالک آتشک نگرہ اوشدھالیہ جام نگر کاٹھیاواڑ

کتب خانہ فاروقی ریاست رامپور کی نایاب کتابیں

تواریخ آئینہ تصوف حضرات اولیائے کرام جملہ سلاسل چہاردہ
چودہ خانوادوں کے تاریخی حالات کو
حضرت جناب مخدوم شاہ محمد حسن صاحب صابری چشتی قادری قدوسی
حنفی رامپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی عمر عزیز مشغول تحقیق سے
اس کتاب مستطاب میں جمع کیا ہے اور دنیا کا کوئی سلسلہ طریقت اس
سے علیحدہ نہیں رہ گیا۔ ایسی جامع کتاب دوسری موجود نہیں۔ ہندوستان
کی بڑی بڑی لائبریریوں نے اسکو قدر و عظمت سے لیا ہے آپ بھی

اسکو نسخہ ہے اور تکلیف اٹھاتا ہے۔ یہ سائز کے سفید کاغذ اور
۵۵ صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ قیمت مع محصولڈاک صرف
چار آنہ (۴؍)

قرابادین کوکبی مجربات شوکتی اس کتاب کو نواب زادہ محمد شوکت علی
خان بہادر رئیس بھوپال نے تالیف کیا ہے۔ اسمیں نہایت بیش بہا یونانی و ویدک کے مجرب نسخہ جات
و کشتہ جات درج ہیں جو حضرات اپنی تندرستی و صحت کو عزیز رکھتے
ہیں انکو لازم ہے کہ یہ کتاب ضرور اپنے پاس رکھیں۔ بڑا سائز کے بعد
ولایتی کاغذ پر نہایت عمدہ چھپی ہے قیمت مع محصولڈاک للعہ

دسترخوان شوکت بہتر سے بہتر اعلیٰ لذیذ پکانے کی
ترکیبیں اسمیں آگئی ہیں کئی ہزار دن
جلدیں نکل چکی ہیں اور ہمارے مطبع میں چار بار طبع ہو چکی ہے قیمت عہ

تفسیر سورۂ یٰسین شریف مترجمہ حضرت مولانا شاہ
ظہور احمد صاحب چشتی شاہجہانپوری
کی نہایت مقبول تفسیر۔ سورۂ یٰسین کو کلام مجید کا قلب کہا جاتا ہے۔ اسی لئے
سورۂ یٰسین کی تفسیر لکھنا بہت دشوار ہے مولانا موصوف نے تفسیر سورۂ
یٰسین کو اپنے مخصوص رنگ میں تحریر فرمایا ہے۔ یہ تفسیر اپنی جامعیت حسن
ادائے مطالب زبان کی سلاست۔ تشریح لغات اور اظہار نکات
و معانی الفاظ کے لحاظ سے بے نظیر تفسیر ہے۔ سب سے بڑی جدت جو
موصوف نے فرمائی ہے کہ یٰسین شریف کے مضامین کی سرخیاں قائم کر دی
ہیں۔ اسکے علاوہ سورۂ یٰسین کے پڑھنے کے طریقے بھی تحریر فرمائے ہیں
قیمت آٹھ آنے (۸؍)

تفسیر سورۂ فاتحہ شریف مفتی دیار مصر شیخ محمد عبدہ مصری کی
مشہور تفسیر کا اردو ترجمہ۔ اتنا
بہتر ترجمہ ہے کہ اردو کا جامہ پہننے کے باوجود بھی مفتی صاحب کی تفسیر
کی تفسیری شان موجود ہے۔ اس قدر آسان زبان ہے کہ شاید بچے
کو بھی سمجھنے میں کوئی دقت واقع ہو۔ سورۂ فاتحہ کی تفسیر پڑھنے کے
بعد اندازہ ہوتا ہے کہ کلام الٰہی کو معجزہ کس لئے کہا جاتا ہے مفسر نے
اس خوبی کے ساتھ نکات اور باریکیاں سمجھائی ہیں کہ معلوم ہوتا
ہے کہ علامہ مفتی عبدہ مصری سامنے بیٹھے ہوئے اردو میں تفسیر سمجھا رہے
ہیں۔
ہر باریکی کے سمجھ میں آنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک تاریکی اور
جہالت کا بادل قلوب کے سامنے سے ہٹا دیا گیا۔ قیمت دو آنے (۲؍)

ملنے کا پتہ
مینجر کتب خانہ فاروقی دفتر اخبار دبدبۂ سکندری ریاست رامپور

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الایماء شاہ جناب مولوی محمد حسین خاں صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن
خان صابری فاروقی ڈائرکٹر و منیجر و پروپرائٹر کے چھپا اور احمد حسن خاں صاحب حسن خاں نے مشتہر کیا